Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

20۔ صلح و جنگ پیغمبر

279

۔ زید بن

!ارقم

رسول اکرم نے علی (ع) و فاطمہ (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) سے خطاب کرکے فرمایا کہ جس سے تمہاری جنگ ہے اس سے میری جنگ ہے اور جس سے تمہاری صلح ہے اس سے میری صلح ہے۔(سنن ترمذی

5

ص

699

/

3870

، سنن ابن ماجہ

1

ص

52

/

145

، مستدرک

3

ص

161

/

4714

، المعجم الکبیر

3

ص

40

/

2619

، مناقب کوفی

2
ص
156
/
634
بشارة المصطفیٰ ص ،
61
ص
64
کشف الغمہ ،
2
ص
154
-
280
-زید بن
!ارقم
رسول اکرم نے اپنے مرض الموت میں علی (ع) و فاطمہ (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) کی طرف جھک کر فرمایا کہ تم سے جنگ کرنے والے کی جنگ مجھ سے ہے اور تم سے صلح رکھنے والے کی صلح مجھ سے ہے۔(تہذیب تاریخ دمشق
ص
319
امالی طوسی ص ،
336
/
680
)۔
281
-
!ابوہریرہ
رسول اکرم نے علی (ع) و حسن (ع) ، حسین (ع) و فاطمہ (ع) کو دیکھ کر فرمایا کہ جو تم سے جنگ کرے اس سے میری جنگ ہے اور جو تم سے صلح رکھے اس سے میری صلح ہے۔(مسند ابن حنبل
3
ص
446
/
9704
مستدرک ،
31
ص

161
/
4713
تاریخ بغداد ، ص ،
137
المعجم الکبیر ،
3
ص
40
/
2621
البدایة والنہایة ،
8
ص
36
العمدہ ،
51
/
45
روضة الواعظین ص ،
175
الغدیر ،
2
ص
154
)۔
282
۔ زید بن
ارقم!
ہم رسول اکرم کی خدمت میں تھے، آپ حجرہ کے اندر تھے اور وحی کا نزول ہورہاتھا اور ہم باہر انتظار کررہے تھے، یہانتک کہ گرمی شدید ہوگئی اور علی (ع) و فاطمہ و حسن (ع) و حسین (ع) بھی آگئے اور سایہ دیوار میں بیٹھ کر انتظار کرنے لگے ، اس کے بعد جب رسول اکرم برآمد ہوئے تو ان حضرات کے پاس گئے اور سب کو ایک چادر اوڑھاکر جس کا ایک سرا آپ کے ہاتھ میں تھا اور دوسرا علی (ع) کے ہاتھ میں، ہمارے پاس آئے اور دعا کی خدایا میں انھیں دوست رکھتاہوں تو بھی ان سے محبت فرمانا۔
میں ان سے صلح کرنے والے کا ساتھی ہوں اور ان سے جنگ کرنے والے کا ، دشمن ہوں... اور یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔(اشرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید معتزلی
3
ص
207

)۔
283
۔ رسول اکرم نے مسلمانوں سے خطاب کرکے ارشاد فرمایا ، مسلمانوا! جو اہل خیمہ کے ساتھ صلح رکھے اس سے میری صلح ہے اور جو ان سے جنگ کرے اس سے میری جنگ ہے، میں ان کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا
دشمن ہوں، ان کا دوست صرف خوش نصیب اور حلال زادہ ہوتا ہے اور ان سے دشمنی صرف بدقسمت اور پست نسب انسان کرتاہے۔(مناقب خوارزمی ص
297
/
291
روایت زید بن یثیع از ابی بکر)۔ ،
واضح رہے کہ اس وقت خیمہ میں صرف علی (ع) و فاطمہ (ع) حسن(ع) و حسین (ع) تھے اور بس۔
284
۔ امام زین العابدین (ع
)!
ایک اور رسول اکرم تشریف فرماتھے اور ان کے پاس حضرت علی (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) حاضر تھے کہ آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس نے مجھے بشیر بناکر بھیجا ہے کہ روئے زمین پر خدا کی نگاہ میں ہم سب سے زیادہ محبوب اور محترم کوئی نہیں ہے ، پروردگار نے میرا نام اپنے نام سے نکالاہے کہ وہ محمود ہے اورمیں محمد ہوں اور یا علی (ع) تمھارا نام بھی اپنے نام سے نکالا ہے کہ وہ علی اعلیٰ ہے اور تم علی (ع) ہو اور اے حسن (ع) ہو اور اے حسین (ع) ! تمھارا نام بھی اپنے نام سے نکالا ہے کہ وہ ذو الاحسان ہے اور تم حسین (ع) ہو اور اے فاطمہ (ع) ! تمھارا نام بھی اپنے نام سے مشتق کیا ہے کہ وہ فاطر ہے اورتم فاطمہ (ع) ہو،
اس کے بعد فرمایا کہ خدایا میں تجھے گواہ کر کے کہتاہوں کہ جو ان سے صلح رکھے اس سے میری صلح ہے اور جو ان سے جنگ کرے اس سے میری جنگ ہے میں ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں۔ ان سے بغض رکھنے والے سے مجھے بغض ہے اور ان سے محبت کرنے والے سے میری محبت ہے۔ یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ۔(معانی الاخبار
55
/
3
روایت عبداللہ بن الفضل الہاشمی)۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%84-%D8%A7%DB%81%D9%85-%D8%AA%D8%B1%DB%8C%D9%86-%D8%AE%D8%B5%D9%88%D8%B5%DB%8C%D8%A7%D8%AA/20%DB%94-%D8%B5%D9%84%D8%AD-%D9%88-%D8%AC%D9%86%DA%AF-%D9%BE%DB%8C%D8%BA%D9%85%D8%A8%D8%B1#comment-0